بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۷/۲۲	۲۸ ربیع الاول ۱۳۸۸ھ ۲۵ احسان ۱۳۴۷ ہش ۲۵ جون ۱۹۶۸ء	نمبر ۱۴۰

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ہر نیک کام میں قوٰی، تدابیر اور جدوجہد سے کام لینا ضروری ہے

جو شخص نری دعا کرتا اور جدوجہد نہیں کرتا وہ بہرہ یاب نہیں ہوتا

"اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ میں دو باتوں کی طرف اشارہ فرمایا ہے یعنی ہر نیک کام میں قوٰی، تدابیر جدوجہد سے کام لیں۔ یہ اشارہ ہے تعبد کی طرف۔ کیونکہ جو شخص نری دعا کرتا اور جدوجہد نہیں کرتا وہ بہرہ یاب نہیں ہوتا جیسے کسان بیج بو کر اگر جدوجہد نہ کرے تو پھل کا امیدوار کیسے بن سکتا ہے اور یہ سنت اللہ ہے۔ اگر بیج بو کر صرف دعا کرتے ہیں تو ضرور محروم رہیں گے۔ مثلاً دو کسان ہیں ایک تو محنت محنت اور کلبہ رانی کرتا ہے۔ یہ تو ضرور کامیاب ہوگا۔ دوسرا کسان محنت نہیں کرتا یا کم کرتا ہے اس کی پیداوار ہمیشہ ناقص رہے گی جس سے وہ شاید سرکاری محصول بھی ادا نہ کر سکے اور وہ ہمیشہ مفلس رہے گا۔ اسی طرح دینی کام بھی ہیں۔ انہیں میں منافق، انہیں میں نکمے انہیں میں صالح، انہیں میں ابدال، غوث، قطب بنتے ہیں اور خدا تعالےٰ کے نزدیک درجہ پاتے ہیں۔ اور بعض چالیس چالیس برس سے نماز پڑھتے ہیں مگر ہنوز روزِ اول ہی ہے اور کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ تیس روزوں سے کوئی فائدہ محسوس نہیں کرتے۔ بہت لوگ کہتے ہیں کہ ہم بڑے متقی اور مدت کے نماز خواں ہیں مگر ہمیں امداد الٰہی نہیں ملتی۔ اس کا سبب یہ ہے کہ رسمی اور تقلیدی عبادت کرتے ہیں۔ ترقی کا کبھی خیال نہیں۔ گناہوں کی جستجو ہی نہیں۔ سچی توبہ کی طلب ہی نہیں پس وہ پہلے قدم پر ہی رہتے ہیں۔ ایسے انسان ہمارے کم نہیں۔ ایسی نمازیں خدا تعالےٰ کی طرف سے ویل لاتی ہیں۔ نماز تو وہ ہے جو اپنے ساتھ ترقی لے آوے۔ جیسے طبیب کے زیر علاج ایک مریض ایک نسخہ دس روز استعمال کرتا ہے۔ پھر اس سے اس کو روز بروز نقصان ہو رہا ہے۔ جب اتنے دنوں کے بعد فائدہ نہ ہو تو بیمار کو شک پڑ جاتا ہے کہ یہ نسخہ میرے مزاج کے موافق نہیں اور یہ بدلنا چاہیے پس رسم اور رسمی عبادت ٹھیک نہیں۔" (ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۳۳۵ طبع ۲۲۶)

اخبار احمدیہ

۴۹

—• ربوہ ۲۴ احسان — ۲۲ احسان کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف حاصل کرنے کے بعد محترم مولانا ابوالعطاء صاحب کل مری سے یہاں واپس آئے ہیں۔ حضور بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہیں اور حضور نے جملہ احباب کو اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ فرمایا ہے۔

—• لاہور (بذریعہ ڈاک) حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی اپنے مکتوب مورخہ ۲۰ احسان میں رقم فرماتی ہیں:۔

"آج دو روز سے مجھے درد میں وہ وقفہ ہے جس کو آرام کہا جا سکتا ہے۔ صرف ایک دو منٹ بھر کے لئے دو چار دفعہ اٹھتی ہے وہ بھی شدید نہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ یہ آرام اب مستقل ہو جائے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعا جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بے انداز برکت ڈالے آمین

فوری ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ایک ڈاکٹر کی فوری ضرورت ہے۔ احمدی طلباء جنہوں نے ایم بی بی ایس کا امتحان پاس کیا ہے اپنے آپ کو اس خدمت کے لئے پیش کریں۔ عنداللہ ماجور ہوں۔ تنخواہ انشاء اللہ معقول دی جائے گی۔ امید ہے احمدی ڈاکٹر اس طرف فوری توجہ دے کر اپنی درخواستیں خاکسار کو بھجوا دیں گے۔ کم جولائی سے ایک آسامی پر ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ لہٰذا ڈاکٹر صاحبان فوری توجہ فرمائیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال (ربوہ)

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب خاکسار کی اہلیہ محمودہ بیگم سلمہا اللہ کی صحت میں گزشتہ ہفتہ کوئی خاص فرق نہیں پڑا۔ جگر کی حالت بھی ویسی ہے اور کمزوری میں بھی فرق نہیں ہے۔ خاکسار تمام صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست کرتا ہے کہ محمودہ بیگم سلمہا اللہ تعالےٰ کاملہ و عاجلہ شفایابی کے لئے التزام سے خاص دعائیں فرماتے رہیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۵ احسان ۱۳۴۷ ہش

تبلیغ

الجمعیۃ دہلی میں ایک مقالہ شائع ہوا ہے۔ جس کا ایک اقتباس ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

"انیسویں صدی کے وسط میں ہندوستان میں مسلمانوں کا غلبہ ختم ہونے لگا۔ اس وقت اگر کوئی سوچنے والا یہ سوچتا کہ ایسا کیوں ہو رہا ہے۔ کہ کوئی سنت ہم پوری نہیں کر سکے۔ اس لئے ہم پر یہ افتاد پڑی ہے۔ اگر اس وقت کوئی شخص یہ سوچتا تو غور کیجئے کہ وہ کسی نتیجہ تک پہنچتا کہ رسول اللہ کی سب سے بڑی سنت جس پر ہندوستان کے مسلمانوں کو عمل کرنا تھا۔ وہ یہ کہ اس ملک کے غیر مسلم باشندوں کو بھرپور تبلیغ کی جائے۔ اس معاملہ میں ہم رسول اللہ کی سنت پر پوری طرح عمل نہیں کر سکے ہیں۔ کیونکہ آپ کا تو یہ حال تھا کہ سارے لوگوں کو دین اسلام میں سمیٹ لینا چاہتے تھے۔ اور اس معاملہ میں آپ کی بے قراری کا عالم یہ تھا کہ خود خدا کو کہنا پڑا۔

لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ۔

غور کیجئے اگر اس وقت ہم نے اس سنت کی تعمیل پر دھیان دیا ہوتا تو کیا ہوتا۔ کروڑوں مسلمان اس ملک کے غیر مسلم باشندوں پر تبلیغ کے لئے کمربستہ ہو جاتے۔ سارے ملک میں ایک نئی ہوا چل پڑتی ..... اس طرح اسلام کو پھیلانے کا کام بھی اگرچہ محض ایک تبلیغی کام تھا مگر خدا کی قدرت سے اس کے اندر ایک عظیم سیاسی قدر ظاہر ہو جاتی ہے جو ممکن ہے سو برس پہلے کے مبلغ کی سمجھ میں نہ آتی۔ مگر آج وہ اتنی کھل کر عیاں ہے۔ کہ ایک معمولی آدمی بھی اس کو سمجھ سکتا ہے۔"

(الجمعیۃ دہلی ۲۴ مئی ۶۸ء بحوالہ بدر ۱۳ احسان)

اگر ہم بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ماننے والے نہ ہوتے تو ہم تو ہم بھی شاید الجمعیۃ کی طرح "پچھتاوا" کا اظہار کرتے اور کہتے

اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت

تاہم اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے ہمیں نہ تو پچھتانے کی ضرورت ہے اور نہ مایوسی کے اظہار کی۔ ہم نے ایک آواز کو سنا۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ٹھیک اس وقت بلند کی جب بقول "الجمعیۃ" کے یہ اٹھائی جانی چاہیئے تھی۔ چنانچہ مسیح موعود علیہ السلام نے آج سے ساٹھ ستر سال پہلے یہ پکار ڈالی کہ یہ زمانہ تبلیغ اسلام کے جہاد کا ہے ادھر ادھر کے ناممکن ذرائع کے خیالوں میں وقت ضائع کرنا چھوڑ کر تبلیغ اسلام کے لئے کھڑے ہو جاؤ۔ یہ اشاعت اسلام کی تکمیل کا زمانہ ہے۔ چنانچہ آپ نے یہ کام شروع کر دیا اور ایک جماعت بنائی جو خدا تعالےٰ کے فضل سے دن دونی رات چوگنی ترقی کرتی چلی گئی ہے۔ نہ صرف برصغیر میں بلکہ تمام دنیا کے کن روں تک اسلام کی تبلیغ کا سلسلہ جا پہنچا ہے۔ اس لئے ہم احمدیوں کو خدا تعالےٰ کے فضل سے نہ تو پچھتانے کی ضرورت ہے اور نہ مایوس ہونے کی۔

دوسری بات مایوسی کے متعلق ہے جس کا اظہار "الجمعیۃ" کے اقتباس میں کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

اللہ تعالےٰ کی رحمت سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیئے اگر کوتاہی ہو گئی تو پچھتانے کی ضرورت نہیں بلکہ جب بھی ہوش آئے اسی وقت کام شروع کر دینا چاہیئے۔

انگریزی میں ضرب المثل ہے کہ

It is never late to begin

یعنی در کارِ خیر حاجت ہیچ استخارہ نیست

بے شک برصغیر میں تبلیغ اسلام کے متعلق ایک صدی تک غفلت ہوئی ہے۔ لیکن آج بھی وقت ہے کہ یہ کام شروع کر دیں اور ان مصائب اور مشکلات کو برداشت کریں۔ جو اس راستہ میں غفلت سے پیدا ہو گئی ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے۔ اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کو زندہ کرنا خدا تعالےٰ اب چاہتا ہے۔

(فتح اسلام)

اگر اسلامی اصولوں کو مدنظر رکھا جائے تو مشکلات مشکلات نہیں رہتیں۔

یہ درست ہے کہ بھارت میں آج ایسے لوگوں کی بھی کثرت ہے جو اسلام کو مٹا دینا چاہتے ہیں، اور ہر طرح سے مسلمانوں کو زچ کر رہے ہیں۔ لیکن ہمارا یقین ہے کہ بھارت میں ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں۔ جو اسلام کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ البتہ ہمیں تبلیغ کا ایسا انداز اختیار کرنا چاہیئے کہ کوئی بھی اعتراض نہ کر سکے اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے۔

جَادِلْهُمْ بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

یعنی تبلیغ نہایت احسن طریق سے کرنی چاہیئے۔ جو مخاطبین کو پسند ہو۔ آج بھی اس کا بڑا موقعہ ہے اور اگر پانچ کروڑ مسلمانوں میں سے صرف پانچ فیصد ایسے مبلغین نکل آئیں۔ تو چند ہی دنوں میں معجزہ رونما ہو سکتا ہے۔ بے شک انسان ضد پر آ کے تو باطل کے لئے بھی سخت خطرناک ضد اختیار کر سکتا ہے۔ لیکن انبیاء علیہم السلام کے حالات بتاتے ہیں کہ ہمیشہ حق ہی فتحیاب ہوتا رہا ہے۔

یاد رکھنا چاہیئے کہ ہندوؤں میں بھی اللہ تعالےٰ کے ڈرانے والے ہوئے ہیں ہم کو ان ڈرانے والوں کی سوانح حیات کا مطالعہ کرنا چاہیئے اور ان کے ذریعہ اسلام کا پیغام پہنچانا چاہیئے۔ انشاء اللہ اس کا بہت جلد اظہار ہونے لگے۔

سچی بات یہ ہے کہ اگر ہم خود سچے دل سے مسلمان ہو جائیں اور تبلیغ کی صحیح تڑپ پیدا کر لیں۔ تو

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ

کا نظارہ ہم بھارت میں بھی آپ کی آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ ہمیں چاہیئے کہ دشمنوں کی سیاسی چالوں سے بچ کر صحیح کام کریں۔ نہ حکومت اور ہندوؤں کی اکثریت زیادہ دیر تک آپ کی مخالفت کر سکے گی۔

ایک پنتھ دو کاج

ہر شخص اپنے بزرگوں کی روحوں کو ثواب پہنچانے کا متمنی ہے اور اس کے بہت سے طریقے ہیں منجملہ ان کے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام الفضل کا روزانہ یا خطبہ نمبر جاری کروا دیا جائے۔

اس طرح آپ اپنے بزرگوں کی روحوں کو بھی ثواب پہنچا سکتے ہیں اور الفضل کی توسیع اشاعت کا موجب بھی بن سکتے ہیں گویا کہ یہ ایک پنتھ دو کاج کا معاملہ ہے۔

(منیجر الفضل ربوہ)

احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا (مشرقی افریقہ) کی تبلیغی، تعلیمی اور تربیتی مساعی

- ۹ افراد کا قبولِ حق
- تبلیغی جلسے اور دورے
- اخبارات میں اسلامی مسائل پر مضامین
- جماعتوں کی تعلیم و تربیت کا اہتمام
- ہمارے مدارس کی تعلیمی سرگرمیاں
- چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کی تشریف آوری

(مکرم صوفی محمد اسحٰق صاحب انچارج احمدیہ مسلم مشن یوگنڈا)

(قسط ۲)

تعلیم و تربیت

دینی جماعتوں کے زندہ اور فعال بننے کے لئے ان کی تعلیم و تربیت کا مسئلہ نہایت ہی اہم اور ضروری ہے۔ میں نے یہاں پہنچنے کے بعد جلد ہی ایشین احمدیوں کے لئے اخبار احمدیہ نکالنا شروع کر دیا جو ماہوار ہے اور اس میں حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کی تازہ اطلاع۔ حضور کے خطبات کا خلاصہ، قرآن مجید کی ایک آیت باترجمہ۔ ایک حدیثِ نبوی باترجمہ اور ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ مرکز سے آمدہ اہم اور ضروری تحریکات اور جماعتی خبریں شائع کر کے ہر ایشین احمدی کو یہ پرچہ باقاعدہ پوسٹ کرنا شروع کر دیا اسی طرح مرکز سے آمدہ رسالہ تحریک جدید بھی باقاعدگی سے ہر احمدی کو بھجوانا شروع کر دیا گیا۔

افریقن احمدیوں کی تربیت کی ضرورت ایشین احمدیوں سے بھی زیادہ تھی اس لئے ان کے لئے بھی ایک اخبار احمدیہ ماہوار نکالنا شروع کر دیا گیا ہے جو انکی مقامی زبان لوگنڈی میں شائع ہوتا ہے اسے خاکسار انگریزی میں لکھ دیتا ہے اور برادرم زکریا کزیٹو صاحب اس کا ترجمہ لوگنڈی میں کرتے ہیں جس کی کم و بیش ۱۰۰ کاپیاں ماہوار شائع کر کے سب افریقن جماعتوں کو بھجوا دی جاتی ہیں افریقن احمدی احباب کو اس پرچہ کے شائع ہونے کی بہت خوشی ہوئی ہے اور امید ہے کہ انشاء اللہ العزیز اس طریق سے ان بھائیوں کی مستقل تربیت ہو سکے گی۔

جماعت کی تربیت کا ایک اور ذریعہ رمضان کا مہینہ ہے جو اس دفعہ یہاں بالکل نئے انداز سے گزارا گیا۔ روزہ اور تراویح تو پہلے بھی ہوا کرتی تھیں لیکن درس قرآن مجید کی کمی تھی جو اس طرح پوری ہوئی کہ خاکسار نے روزانہ نماز ظہر سے لے کر نماز عصر تک ایک پارہ قرآن مجید کا درس دینا شروع کر دیا جس میں ہماری سب مستورات اور بچوں نے باقاعدہ شرکت کی۔ مرد چونکہ کاروبار اور دیگر دفتری ذمہ داریوں میں مصروف ہوتے تھے اس لئے وہ صرف چھٹی کے روز شمولیت کرتے رہے۔ کمپالہ میں مکرم ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب نماز تراویح پڑھاتے رہے اور وقتاً فوقتاً درس قرآن بھی دیتے رہے۔

ہم نے فیصلہ کیا کہ احمدیوں کے سب گھرانے باری باری ساری جماعت کی افطاری کا بندوبست کریں۔ سب بھائیوں نے اس تحریک کو بخوشی قبول کیا جس کے باعث مغرب کے وقت مسجد میں خاص گہما گہمی ہوتی۔ رمضان کے بعد نماز عید کے روز مسجد بفضلہ تعالےٰ احباب سے پوری طرح پُر تھی۔ اس موقعہ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے جماعت کو بذریعہ تار عید مبارک کا پیغام آیا جو سب احباب کو پہنچایا گیا اور احباب کو اس سے بہت خوشی ہوئی

جنجہ کی جماعت کے احمدی بچوں کی دینی تربیت کا بھی خاص اہتمام کیا گیا اور وہ یہ کہ ہر روز نماز مغرب کے بعد خاکسار ان سے قرآن مجید سُن کر ان کی تصحیح کرتا ہے اور نماز کا باترجمہ سبق دیتا ہے۔ بھائی محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ ان کو دعائیں سکھاتے ہیں۔

ہر ماہ کا تیسرا اتوار ایک تربیتی جلسہ کے لئے مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اس روز خاکسار جماعت کے افراد کو حضور کے خطبات پڑھ کر سناتا ہے اور ہمارے احمدی بچے اسلام اور احمدیت کے مختلف عناوین پر تقریریں کرتے ہیں اوّل اور دوم آنے والے کو انعام دئے جاتے ہیں۔ اس انتظام کو بہت ہی پسند کیا گیا ہے۔

ہماری جماعت یوگنڈا کی روحانی تربیت کا ایک اور سبب اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے یہ پیدا کیا کہ محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب ماہ اکتوبر میں جنوبی افریقہ جاتے ہوئے چند گھنٹوں کے لئے ڈاکٹر لعل دین صاحب کے ہاں قیام پذیر ہوئے اس روز جمعہ تھا۔ آپ جمعہ میں شرکت کے لئے مسجد احمدیہ کمپالہ میں تشریف لائے نماز جمعہ کے بعد خاکسار نے آپ کو جماعت کی طرف سے خوش آمدید کہا اور پھر آپ سے جماعت کو اپنے خطاب سے نوازنے کی درخواست کی جس پر آپ نے جماعت کو نہایت ہی بیش قیمت نصائح سے نہایت ہی دلربا انداز میں نوازا اور بالآخر جماعت کو خلافتِ حقہ کے ساتھ دلی وابستگی رکھنے کی تحریک کی۔ تقریر کے بعد آپ نے دعا بھی کرائی اور پھر خاکسار نے آپ کو سیکنڈری بشیر ہائی سکول کمپالہ دکھایا۔ آپ نے ازراہ مہربانی طلبہ کو بھی چند منٹ اپنے خطاب سے نوازا۔

شام کے وقت ہم سب نے آپ کو ایرپورٹ پر الوداع کہا۔ آپ کی اس تشریف آوری پر سب احباب کو بہت ہی خوشی حاصل ہوئی دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ محترم چوہدری صاحب کی صحت اور عمر میں برکت دے۔

وقفِ جدید حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے احمدیوں بچوں کو وقفِ جدید کا چندہ باقاعدگی سے ادا کرنے کی تحریک فرمائی ہے بفضلہ تعالےٰ خاکسار کے سب بچے اس وقت سے لے کر اس میں باقاعدگی سے حصہ لے رہے ہیں۔ اب اس سال کے شروع سے یوگنڈا میں پہلے محمد ابراہیم صاحب کھوکھر کے بچوں نے حصہ لینا شروع کیا اور اس کے بعد اب غلام احمد صاحب حفیظ اور محبوب احمد صاحب کھوکھر کے بچوں نے بھی یہ چندہ ادا کرنا شروع کر دیا ہے باقی احباب کو بھی تحریک کی گئی ہے کہ وہ بھی اپنے بچوں کو اس مبارک تحریک میں جلد از جلد شامل کریں۔

احمدی بچوں اور بچیوں کی دینی تربیت کا ایک اور عمدہ ذریعہ وہ دینی کلاس ہے جو میری اہلیہ نے مشن میں شروع کر رکھی ہے اس سے فائدہ اٹھانے کے لئے کئی غیر از جماعت دوستوں نے بھی اپنے بچوں اور بچیوں کو ہمارے مشن میں بھجوانا شروع کر دیا ہے جو یسرنا القرآن اور نماز کا باقاعدہ سبق لیتے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ

ہماری احمدی مستورات اور بچیوں کی دینی تربیت کے لئے یہاں لجنہ اماء اللہ قائم ہے جس کی صدر سیدہ امتیاز احمد شاہ صاحب کی اہلیہ اور جنرل سیکرٹری خاکسار کی اہلیہ ہیں۔ خاکسار ہر بدھ کے دن نماز عصر کے بعد مستورات میں ایک پارہ کا درس قرآن مجید دیتا ہے جس میں اکثر بہنیں شریک ہوتی ہیں۔ لجنہ اماء اللہ کا اپنا پندرہ روزہ اجلاس مسجد احمدیہ جنجہ میں ہوتا ہے اور اس میں بھی بہنیں شوق سے شریک ہوتی ہیں۔ خاکسار کی اہلیہ جب سے یہاں آئی ہے لجنہ اماء اللہ کے چندوں میں بفضلہ تعالےٰ غیر معمولی اضافہ ہوا ہے لجنہ اماء اللہ کی اپنی چندہ کی رسید بکیں علیحدہ چھپوائی گئی ہیں۔

مسجد ڈنمارک کے لئے ڈاکٹر لعل دین احمد صاحب آف کمپالہ کی اہلیہ نے ۱۰۰/- شلنگ نقد اور ان کی ہمشیرہ ڈاکٹر مختار احمد صاحب نے بھی ۳۰۰/- شلنگ نقد ادا کر دئے ہیں۔ قبل ازیں لجنہ کا چندہ عموماً جنجہ سے ہی جمع ہوا کرتا تھا لیکن اب بفضلہ تعالےٰ خاکسار کی اہلیہ یہ چندہ جنجہ کے علاوہ کمپالہ مبالی اور لہرولی کی احمدی بہنوں سے بھی وصول کر رہی ہے۔ بہنوں نے اپنے چندہ کے علاوہ مسجد کے اندر ایک نیا پردہ بھی لگایا ہے جس پر کم و بیش ڈیڑھ سو شلنگ خرچ آیا ہے۔

سکولز:- جیسا کہ اوپر لکھا جا چکا ہے یوگنڈا میں ہمارے مشن کی طرف سے پہلا سیکنڈری سکول کھول دیا گیا ہے۔ گزشتہ سال سکول کے طلبہ کی تعداد ۲۲۵ کے قریب تھی۔ اسی سال ہم نے ریڈیو اور پریس کے ذریعہ سے اس کی خوب پبلسٹی کی

جس کے نتیجہ میں اس سال بفضلہ تعالےٰ ہمارے اس سکول میں اب ۲۵۰ طالب علم تعلیم پا رہے ہیں۔ سکول کے تعلیمی معیار کو بلند کرنے کے لئے سٹاف کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور یہ اسی جد و جہد کا نتیجہ ہے کہ وزارت تعلیم نے خود بعض طلبہ کو داخلہ کے لئے ہمارے پاس بھجوانا شروع کر دیا ہے۔ اس اثناء میں خاکسار کی صدارت میں سکول کمیٹی کا ایک اجلاس بھی ہوا جس میں ہم نے پچھلے سال کے سکول کے حسابات کا جائزہ لیا اور اس سال کا نیا بجٹ تجویز کیا جو کم و بیش ڈیڑھ لاکھ شلنگ کا تجویز ہوا ہے۔ گزشتہ سال سکول کی آمد ایک لاکھ دس ہزار شلنگ کے قریب ہوئی تھی اور اس لحاظ سے ہماری ترقی کی رفتار بفضلہ تعالےٰ بہت خوشکن ہے فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

احباب جماعت کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ اس سکول کو چلانے کے لئے بفضلہ تعالےٰ مشن پر کوئی بوجھ نہیں ہے۔ اس سکول کے سارے سٹاف کی تنخواہیں، سٹیشنری اور ایکوئپمنٹ سب سکول کی فیسوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ چونکہ اس سال گزشتہ سال کی نسبت ہمارے اس سکول میں ۱۲۵ کے قریب زائد طلبہ آ گئے تھے اس لئے ان کے لئے فرنیچر کی ضرورت تھی جس پر کم و بیش ساڑھے تین ہزار شلنگ خرچ آنے کا اندازہ تھا اس کے لئے خاکسار اور بھائی محمد حسین صاحب کھوکھر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جنجہ ایک مخیر سکھ دوست کے پاس گئے جو لکڑی کا کاروبار کرتے ہیں اور ان کے سامنے اپنے آنے کا مقصد بیان کیا۔ یہ دوست جن کا نام سردار اندر سنگھ گل ہے بمعہ اپنے سب رشتہ داروں کے ہمارے مشن کے بڑے ہی ہمدرد ہیں۔ ہمارے جنجہ کے مشن اور مسجد کے لئے سب لکڑی انہوں نے مفت سپلائی کی تھی چنانچہ اب بھی انہوں نے ہمارے سارے فرنیچر کے لئے لکڑی مفت دیدی اور بنوائی کی اجرت بھی بالکل معمولی چارج کی اور اس طرح پر ہمیں دو کلاسوں کے لئے جو فرنیچر ہم نے بنوانا تھا اس پر کم و بیش ڈیڑھ ہزار شلنگ کی بچت ہو گئی۔ فجزاہ اللہ احسن الجزاء۔

بالآخر خاکسار اپنے لئے اور خاکسار کے ساتھ کام کرنے والے سب بھائیوں کے لئے درخواستِ دعا کرتا ہے تا اللہ تعالےٰ ہمیں دین کی اشاعت اور تقویت کے لئے زیادہ سے زیادہ ہمت، استقلال اور جوش عطا فرماوے۔ آمین۔

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ ہفتہ وصولی کی رقوم جلد بھجوائیں

خدام الاحمدیہ کا ہفتہ وصولی ختم ہو چکا ہے۔ امید ہے کہ قائدین خدام الاحمدیہ نے مقامی طور پر اس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی پوری کوشش کی ہوگی۔ قائدین سے التماس ہے کہ اس ہفتہ وصولی کی رقوم فوری طور پر مرکز کو ارسال کریں۔

چندہ جات کی رقوم خواہ وہ تھوڑی ہوں یا زیادہ بغیر کسی وجہ کے اپنے پاس روکے رکھنا مناسب نہیں۔ رقم بذریعہ منی آرڈر یا بنک ڈرافٹ بنام مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ آنی چاہئیں۔

(مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواستِ دعا

میرے بہنوئی ظفر احمد صاحب وینس ۳۰ احسان ۱۳۴۷ ہش کو لنڈن سے لاہور آ رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ سفر میں ان کا حامی و ناصر ہو اور اپنے فضل اور رحم کے ساتھ انہیں بخیریت واپس لائے۔ آمین۔ (بیگم چوہدری نثار احمد۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

ضروری اعلان

دفتر الفضل مینیجر یا ایڈیٹر سے خط و کتابت کرتے وقت یا ترسیل قیمت اخبار کے وقت صرف عہدہ لکھنا کافی ہے کارکن کا نام خواہ مینیجر یا ایڈیٹر ہی کیوں نہ ہو نہ لکھا کریں ورنہ تعمیل میں تاخیر کا احتمال ہے۔

(ایڈیٹر الفضل)

شانِ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم

(جناب قیس مینائی صاحب حبیب آبادی۔ کراچی)

مورخہ ۸ احسان ۱۳۴۷ ہش کو کورنگی شپ کراچی میں ایک عظیم الشان نعتیہ مشاعرہ منعقد ہوا جہاں ہمارے احمدی شاعر جناب قیس مینائی صاحب نے اپنی مندرجہ ذیل نعت پڑھی۔

(خاکسار حکیم عبد العزیز امرتسری۔ کورنگی ٹاؤن شپ۔ کراچی ۳۱)

اوّل الانبیاء، آخر الانبیاء، خاتم الانبیاء ہیں خدا کی قسم
انتہاء ان کے قربِ خدا کی نہ پوچھ، نقطۂ منتہا ہیں خدا کی قسم

ہیں محمد ہی آئینۂ حق نما مظہرِ کبریا ہیں خدا کی قسم

سایۂ رحمتِ عام ہیں آپؐ ہی آپؐ ظلِّ خدا ہیں خدا کی قسم

روسیاہیٔ عصیاں سے روپوش ہوں، غم کے بارِ گراں سے ہوں میں سرنگوں
عاصیوں کا کہیں بھی ٹھکانہ نہیں، آپؐ ہی آسرا ہیں خدا کی قسم

آپؐ شاہد بھی ہیں اور مشہود بھی، آپؐ حامد بھی ہیں اور محمود بھی
آپؐ احمد بھی ہیں اور محمد بھی ہیں، آپؐ ہی مصطفےٰ ہیں خدا کی قسم

صدقِ صدیق یا عزمِ فاروق ہو، زہدِ عثمان ہو یا ہو علمِ علی
نُور افشانیاں ہیں یہ سب آپؐ کی، آپؐ نورِ خدا ہیں خدا کی قسم

مِس ہوا مَس تو خالص طلا بن گیا کفر کے سنگریزے بھی پارس ہوئے
رند مشرب کو بھی پارسا کر دیا، آپؐ وہ پارسا ہیں خدا کی قسم

قاب قوسین کا نقطۂ مرکزی، عالمِ کن کی ہیں علّتِ فاعلی
کائناتِ محبّت کا اک دائرہ، وصل کا واسطا ہیں خدا کی قسم

ذرّۂ خاک میں، شاہِ لولاک وہ، میں ہوں ناپاک اے قیسؔ اور پاک وہ
میں غلامِ محبِّ رسولِ خدا، وہ حبیبِ خدا ہیں خدا کی قسم

نعت میں شاعری اس کا شیوہ نہیں، ہاں حقیقت کا اظہار کرتا ہے یہ
قیسؔ مینائی بھی ہے انہیں پر فدا، جو خدا پر فدا ہیں خدا کی قسم

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

احمدی جماعتوں کی طرف سے مختلف مقامات پر

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت جلسے

میانوالی شہر

۱۵ احسان بعد نماز مغرب جماعت ہذا نے جلسہ منعقد کیا۔ اجلاس زیر صدارت مکرم عبدالرحمٰن صاحب بھٹی تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا۔ جو مکرم محمد حنیف صاحب نے کی۔ بعدہٗ مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم ع

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا"

پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد مکرم قریشی احمد شفیع صاحب سکرٹری اصلاح و ارشاد نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کی بعد ازاں خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت مقدسہ پر تقریر کی۔ جس میں آپ کی دعوے سے پہلے کی پاکیزہ زندگی، آپ کا مقام توکل، آپ کی صحابہ سے محبت آپ کی عظیم الشان قوت قدسیہ اور دشمنوں سے حسن سلوک کے بارہ میں اپنے خیالات کا اظہار کیا

آخر میں مکرم صدر صاحب جلسہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر عمل پیرا ہو کر عملی محبت کا ثبوت دینے کی طرف توجہ دلائی۔ دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

(نصر اللہ خان ناصر مربی سلسلہ)

بہاولپور

۱۴ احسان بعد نماز جمعہ زیر صدارت محمد اشرف صاحب ناصر شاہد مربی صدر جماعت احمدیہ بہاولپور جلسہ منعقد ہوا تلاوت قرآن پاک مکرم محمد اکرم صاحب نے کی اور نظم مکرم بشیر احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے منظوم کلام سے سنائی۔ اس کے بعد خاکسار بشیر الدین کمال نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ پر تقریر کی۔ اسکے بعد مکرم حکیم واحد بخش صاحب نے "رحمۃ للعالمین" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ اس تقریر کے بعد مکرم محمد سلیمان خان صاحب نے حضرت مسیح موعود کا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عشق پر اظہار خیال کیا۔

بالآخر مکرم صدر مجلس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صبر و استقلال پر تقریر فرمائی اور ہر شعبہ زندگی میں دوستوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا شاندار نمونہ پیش نظر رکھنے کی تلقین فرمائی۔ بعد دعا یہ بابرکت مقدس اجلاس اختتام پذیر ہوا۔ جلسہ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

(جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ)

سمندری

۹ احسان صبح گیارہ بجے زیر صدارت مکرم سید محمد حسین صاحب امیر جماعتہائے تحصیل سمندری و امیر مقامی۔ مسجد احمدیہ میں جلسہ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن حکیم عزیزم اعجاز احمد صاحب نے کی۔ عزیزم سلیمان علی شاہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نظم ع

"ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے"

پڑھ کر سنائی۔

اس کے بعد خاکسار (بشیر الدین محمود شاہد) نے سیرۃ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تقریر کی اور ثابت کیا کہ صرف اور صرف حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وجود باجود ہی ہے جن کا اسوہ ہمارے لئے قابل عمل ہے۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، سارے شعبہ ہائے زندگی میں بہترین باپ۔ اعلیٰ خاوند۔ شاندار جرنیل اور عظیم بادشاہ بنے اور اعلیٰ کردار کا نمونہ دکھایا۔

اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے تقریر فرمائی اور آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے بعض اور پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ ۱۲½ بجے یہ اجلاس انجام پذیر ہوا۔

(مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ سمندری)

بھٹی تھانوالہ

۵ احسان (جون) ۱۳۴۷ ہش کی شب کو جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ مکان کی چھت پر خاکسار کی صدارت میں مکرم مولوی اللہ دتہ صاحب نے تلاوت قرآن کریم کے درثمین سے نظم سنائی۔ پھر خاکسار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلوؤں پر ایک گھنٹہ تقریر کر کے آنحضور کے اعلیٰ نمونہ کے مطابق اپنی اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی تحریک کی۔ جلسہ میں غیر احمدی مرد و زن بھی کافی موجود تھے دعا کے ساتھ کارروائی جلسہ اختتام پذیر ہوئی۔

91

سید احمد علی مربی جماعت احمدیہ اسکندر آباد۔ ضلع میانوالی

۱۶ احسان (جون) بعد نماز مغرب خاکسار کی زیر صدارت جلسہ منعقد ہوا قرآن کریم کی تلاوت چوہدری نذیر احمد صاحب نے کی۔ تلاوت کے بعد مکرم منور احمد صاحب نے حضرت مسیح موعود کا منظوم کلام ع

ہر طرف فکر کو دوڑا کے تھکایا ہم نے

پڑھا۔ اس کے بعد عزیزم عبدالحلیم نے حضرت مسیح موعود کی ایک نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں مکرم نصر اللہ خان صاحب ناصر مربی سلسلہ احمدیہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقریر کی۔ جس میں آپ کی دعوے سے پہلے کی پاکیزہ زندگی۔ آپ کی عظیم الشان قوت قدسیہ۔ آپ کا مقام توکل۔ آپ کی صحابہ سے محبت اور دشمنوں سے حسن سلوک کے بارہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوۂ حسنہ پیش کیا بالآخر دعا پر اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ)

چک ۵۶۵ تحصیل جڑانوالہ

۱۰ احسان بعد نماز عشاء جلسہ زیر صدارت مولوی بشیر علی صاحب منعقد ہوا قرآن پاک کی تلاوت کے بعد مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب نے آنحضرت صلعم کی مدح میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا ان کے بعد حضرت نبی کریم صلعم کی مقدس سیرت کے بعض پہلوؤں پر مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی واقف زندگی نے تفصیل سے روشنی ڈالتے ہوئے آنحضرت صلعم کے اخلاق فاضلہ اور دیگر سیرت کے متعلق ضروری امور بیان فرمائے۔

(پریذیڈنٹ)

راولپنڈی

۹ احسان اجلاس مسجد نور میں بعد نماز مغرب امیر صاحب مقامی کی زیر صدارت منعقد ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم مولوی نذیر احمد ریحان مربی سلسلہ عربی نے محامد خاتم النبیین پر تقریر فرمائی دوران تقریر تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے مختلف حوالجات پیش فرمائے۔ مکرم مولوی محمد شفیع صاحب اشرف مربی سلسلہ پنڈی نے رحمۃ للعالمین کے موضوع پر تقریر کی۔

صدارتی ریمارکس جس میں اپنی ذمہ داریوں کی ادائیگی کی طرف انگیز کہ آنحضرت صلعم کے اسوہ حسنہ پر بھی عمل کرنا ضروری ہے) توجہ دلائی گئی۔

جلسہ قریباً پونے دو گھنٹے جاری رہا بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

(امیر جماعت)

چٹاگانگ

جماعت ہذا نے ۱۹ احسان پانچ بجے شام جلسہ زیر صدارت صدر محترم جناب غلام احمد صاحب منعقد کیا۔ تلاوت کلام پاک فیض احمد صاحب نے کی۔ بعدہٗ جناب حبیب اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم

"وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمد دلبر میرا یہی ہے"

پڑھ کر سنائی۔ پھر مولانا سلیم اللہ صاحب مربی سلسلہ نے بنگلہ میں بھی نظم پڑھی

پہلی تقریر چوہدری عزیز الرحمان صاحب نے بنگلہ زبان میں فرمائی۔ آپ نے اپنی تقریر میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے غیر دل دشمنوں سے حسن سلوک کے متعلق واقعات بیان فرمائے بعد ازاں جناب شفیع العالم نظامی صاحب نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ پر تقریر کی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کی تلقین فرمائی۔ نیز یہ بھی فرمایا کہ ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر اسلئے جمع ہوئے ہیں تاکہ دنیا میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نمونہ کی عملی رنگ میں اشاعت ہو سکے اور اسلام ایک بار پھر اپنی پوری آب و تاب سے دنیا میں غالب ہو۔

چونکہ دوسری تقریر کے ختم ہونے پر نماز مغرب کا وقت ہو چکا تھا اسلئے جلسہ کو تھوڑی دیر کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔ مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی ادا کی گئیں۔ نماز کی ادائیگی کے بعد جلسے کی کارروائی دوبارہ شروع کی گئی۔ ڈاکٹر محمد شفیق صاحب نے اپنی تقریر میں حضور صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارفع و اعلیٰ مقام کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریروں میں سے بعض اقتباسات پیش کئے۔ اس کے بعد مولانا سلیم اللہ صاحب نے روشان رسول ؐ کے موضوع پر تقریر فرمائی آپ نے بتایا کہ کس طرح گمراہی کے دور میں خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اپنا جلوہ ظاہر فرمایا جو دیکھتے ہی دیکھتے سارے دنیا میں پھیل گیا۔ اسکے بعد جناب عبدالرحیم صاحب یونس نے ثاقب زیروی صاحب کی نظم "حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور سلام" پڑھ کر سنائی۔ آخر میں صدر محترم نے خطاب فرمایا جس میں آپ نے حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر مختصر روشنی ڈالی

اس دن کی خوشی میں بچوں اور حاضرین جلسہ میں شیرینی تقسیم کی گئی اور پھر دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔ (سیکرٹری اصلاح و ارشاد)

انسپکٹران بیت المال اور سیکرٹریان مال جماعتہائے مقامی کیلئے ضروری ہدایات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نظارت بیت المال آمد کو ہدایت دی تھی کہ زمینداران احباب کی آمدنیوں کی تشخیص موجودہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے پوری محنت کے ساتھ کی جائے۔ یعنی زراعت کی طرف حکومت کی توجہ اور زمینداروں میں بیداری کے نتیجہ میں زرعی پیداوار بہت بڑھ گئی ہے۔ اور زمیندار احباب کی آمدنیوں میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ ان حالات کا زمیندار جماعتوں کے بجٹوں پر خوشگوار اثر لازماً ہونا چاہیئے۔ اس ضمن میں حضرت اقدس نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ ۱۰ احسان ۱۳۴۸ھش میں سورۃ بقرہ کی آیت ۲۵۵ اور بعض دیگر آیات قرآنی کی لطیف تفسیر بیان فرماتے ہوئے چندوں کے بارہ میں زمیندار احباب کو اپنی ذمہ داریوں سے آگاہ فرمایا ہے۔ . . . . . اس خطبہ کو نظارت بیت المال نے پمفلٹ کی صورت میں شائع کر کے بھی مقامی جماعتوں میں اور انسپکٹران بیت المال کو بھجوا دیا ہے۔

انسپکٹران بیت المال اور مقامی عہدیداران ابھی سے اچھی طرح نوٹ فرما لیں کہ زمیندار احباب کی آمدنیاں تشخیص کرتے وقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات کی پوری پوری پابندی کی جائے۔ یعنی زمیندار احباب کی آمدنیاں موجودہ حالات کے مطابق درست کی جائیں اور پوری محنت اور کوشش سے صحیح آمدنیاں تشخیص کی جائیں اور اس غرض کے لئے ہر قسم کی پیداوار کا اندازہ لگایا جائے۔ اور کسی ذریعہ آمد کو نظر انداز نہ ہونے دیا جائے۔

ایڈیشنل ناظر بیت المال (آمد)
صدر انجمن احمدیہ ربوہ

بنگالی اور اردو جاننے والے کارکن کی ضرورت

ایک ایسے کارکن کی ضرورت ہے جو بنگالی اور اردو جانتے ہوں یعنی بنگالی خط کا ترجمہ اردو میں اور اردو خط کا ترجمہ بنگالی میں کر سکیں امیدواران اپنی تعلیم عمر اور دیگر کوائف سے اطلاع دیں نیز یہ بھی لکھیں کہ کتنی تنخواہ کی توقع رکھیں گے۔ مرکز سلسلہ میں رہائش رکھنے والوں کے لئے اچھا موقع ہے۔

(ناظر بیت المال ربوہ)

ضرورت مالی

فضل عمر ہوسٹل تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں ایک مالی کی فوری ضرورت ہے امیدوار محنتی، دیانتدار اور اپنے کام کا تجربہ کار ہونا ضروری ہے درخواستیں مقامی صدر کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

وارڈن فضل عمر ہوسٹل ربوہ

درخواستہائے دعا

۱۔ میرے بیٹے داؤد احمد ناصر نے امسال جنرل سرٹیفکیٹ آف ایجوکیشن ایڈوانس لیول کا امتحان دیا ہے۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے میرے بیٹے کو نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور دین و دنیا میں ترقی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(خاکسار احمدہ بیگم کرایڈن۔ لندن)

۲۔ چوہدری محمد عالم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ فتح پور گجرات بندش پیشاب کے باعث سخت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو گئے ہیں۔ حال ہی میں انہوں نے اپریشن کروایا ہے جس سے کمزوری بڑھ گئی ہے بزرگان سلسلہ احمدیہ احباب جماعت موصوف کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔

(مرزا محمد سلیم اختر مربی سلسلہ احمدیہ مقیم بورے والا)

۳۔ میں امسال ایم اے (اسلامیات) کا امتحان دے رہا ہوں۔ تمام بھائی بہنیں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کریں۔

(امۃ الحفیظ داجیلہ چھتانی سرگودھا)

۴۔ عزیزہ منصورہ ثمینہ قریباً ایک ماہ سے بیمار ہے علاج معالجہ سے افاقہ نہیں ہو رہا ہے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیزہ کی عاجلہ صحت یابی کے لئے دعا فرماویں۔

(محمد شفیع احمدی مقیم پورہ لاہور)

تقرر سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن

جماعت احمدیہ مقامی ربوہ کے حلقہ جات میں مندرجہ ذیل احباب کو حسب انتخاب مقامی سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن کے عہدہ پر مقرر کیا جانا منظور کیا گیا ہے۔ یہ تقرر یکم ہجرت ۱۳۴۸ھش ہجری شمسی سے ۳۰ شہادت ۱۳۵۰ھش ہجری شمسی تک تین سال کے عرصہ کے لئے ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کو مفوضہ خدمت بطور احسن سرانجام دینے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

اسماء حلقہ جات	اسماء سیکرٹریان فضل عمر فاؤنڈیشن
دارالعلوم ربوہ	شیخ عطاء اللہ صاحب
دارالصدر شرقی ربوہ	چوہدری مقصود احمد صاحب مبشر
دارالیمن "	مکرم محمد شفیع صاحب زبیر
دارالنصر شرقی "	" نذیر احمد صاحب ناصر
دارالرحمت شرقی "	" فرزند علی صاحب
دارالنصر غربی "	" لال دین صاحب صدیقی
دارالبرکات "	جمعدار شرافت احمد صاحب
باب الابواب "	رانا محمد اعظم صاحب
دارالصدر غربی الف "	چوہدری عطاء اللہ صاحب ایم اے
" " ب "	پروفیسر محمد ابراہیم صاحب ناصر
دارالرحمت غربی فیکٹری ایریا "	مرزا محمد اسماعیل صاحب
دارالرحمت وسطی "	ماسٹر مبارک احمد صاحب
دارالصدر جنوبی گولبازار "	مولوی فضل الٰہی صاحب بشیر
دارالرحمت غربی رحمت بازار "	مکرم بشیر احمد صاحب شاہد
احمد نگر متصل ربوہ	" رفیق اللہ صاحب ہیڈ

تمام احباب سے موعودہ رقوم کی حوالہ جاتی سے زائد رقم ۳۰ رجون ۶۹ء تک وصول کرنے کی سعی فرماویں۔ واللہ الموفق

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

قرارداد تعزیت

محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کے احباب نے مورخہ ۱۹ احسان کو بعد نماز مغرب مندرجہ ذیل قرارداد متفقہ طور پر منظور کی:۔

اہالیان محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ کا یہ اجلاس محترم ماسٹر محمد شفیع صاحب اسلم اور ان کی اہلیہ صاحبہ کے ساتھ ان کے نیک، صالح اور خادم دین فرزند عزیز دلشاد صاحب اسلم درویش قادیان کی وفات پر دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے۔ عزیز مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے ان کی وفات ایسی حالت میں قادیان میں ہوئی ہے جب کہ مرحوم کے والدین اور بھائی بہنیں پاکستان میں مقیم تھے اور باوجود کوشش کے وہ مرحوم کے پاس نہ پہنچ سکے۔ مرحوم کے دس چھوٹے چھوٹے بچے ہیں جو اب یتیم رہ گئے ہیں۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز مرحوم کو جنت میں بلند درجات عطا فرمائے۔ ان کی بیوہ کمسن بچوں، والدین، بھائی بہنوں اور دیگر تمام لواحقین کو مومنانہ روح کے ساتھ یہ عظیم صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر آن ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(ملک محمد شفیع نوشہروی صدر محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ)

شیخ گلزار محمد صاحب مرحوم

میرے بڑے ماموں جان شیخ گلزار محمد صاحب آف ایسٹ افریقن ریلوے نیروبی مورخہ ۱۰ احسان ۱۳۴۷ ہش بمطابق ۱۰ جون ۱۹۶۸ء بروز سوموار صبح ساڑھے چھ بجے ۵۵ سال کی عمر میں لائل پور میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم ۱۹۵۹ء میں اپنے والد محترم (ہمارے نانا جان) بابو نور محمد صاحب مرحوم آف شرقپور جالندھر کے ہمراہ بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔

بہت سادہ صوم و صلوٰۃ کے پابند، منکسر المزاج اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے محبت اور حسن سلوک کرنے والے تھے اور حضرت المصلح الموعودؓ سے خاص عقیدت و محبت رکھتے تھے۔

مرحوم نے ۱۹۳۹ء میں افریقہ جا کر ملازمت شروع کی اور اٹھارہ سال بعد ۱۹۵۷ء میں لائل پور آئے۔ ۱۹۵۸ء میں پنشن مل گئی جس کے بعد بقیہ عمر انہوں نے بیماری میں ہی گزاری۔

صوم و صلوٰۃ کے بڑے پابند تھے روزانہ قرآن کریم کی باقاعدہ تلاوت کرنا اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت المصلح الموعود کے فرمودات کا تذکرہ ان کا روزانہ کا معمول تھا۔ تکالیف دہ اور لمبی بیماری کا عرصہ بڑے صبر و شکر کے ساتھ گزار دیا۔

ہماری والدہ صاحبہ کے لئے یہ صدمہ بہت شدید ہے۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ ہمارے دو ماموں تھے اور دونوں میں سے کوئی بھی صاحب اولاد نہ ہوئے۔ ایک ۶۵ء میں فوت ہوئے اور دوسرے اب فوت ہو گئے۔ احباب دعا کریں کہ خدا تعالیٰ انہیں صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ اور مرحوم کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

عزیزہ وسیمہ بنت کیپٹن
شیخ نواب الدین صاحب
دارالفضل ربوہ۔

ڈرائنگ ماسٹر کی ضرورت

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں عارضی طور پر ایک سال کے لئے ایک ڈرائنگ ماسٹر کی ضرورت ہے جو ٹرینڈ ہوں اور ہائی کلاسز کو پڑھا سکیں۔

ضرورت مند احباب جو سلسلہ کی خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواست مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق کے ساتھ دس جولائی تک بھجوا دیں۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول۔ ربوہ)

درخواست دعا

میری والدہ صاحبہ کی صحت عرصہ دراز سے خراب چلی آ رہی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ شافی مطلق انہیں کامل شفا بخشے۔ (حکیم محمد اسماعیل۔ کارکن دفتر الفضل ربوہ)

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ میں ایک گیس مین مددگار کارکن کی ضرورت ہے۔ محنتی، فرمانبردار احمدی پڑھے لکھے نوجوان جلد درخواست بھجوا دیں۔

(پرنسپل)

بے بی ٹانک
بچوں کے سوکھا پن، کمزوری، بدہضمی، قے، اسہال، دانت نکالنے کی تکالیف، مٹی کھانے کی عادت کے لئے اکسیر ہے۔ قیمت ۳ روپے فی شیشی ۱/۲۵ خرچ ڈاک ۱/۵۰
کیمیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کا ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمسٹ۔ ربوہ

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکٹ پر

اب ۱۰ فی صد سالانہ

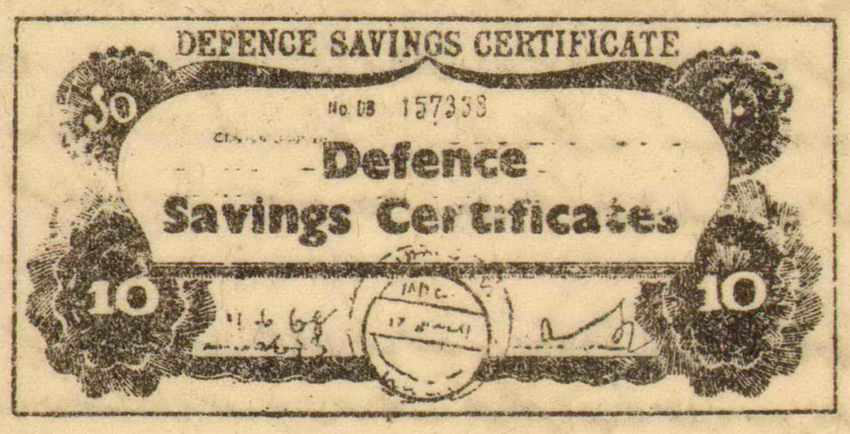

منافع حاصل کیجئے

اور دس سال میں اپنی رقم دوگنی کر لیجئے۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکٹ کی شرح منافع، پوری مدت ہونے پر، دس فی صد سالانہ تک بڑھا دی گئی ہے۔
ڈیفنس سیونگ سرٹیفکٹ میں لگائی ہوئی رقم نہ صرف مدت معینہ کے بعد دوگنی ہو جاتی ہے بلکہ ان پر انکم ٹیکس بالکل معاف ہونے کے علاوہ، سرمایہ کاری الاؤنس بھی ملتا ہے۔
اضافہ شدہ منافع، ان تمام سرٹیفکٹ پر بھی دیا جائے گا جو ۱ نومبر ۱۹۶۶ء سے اب تک جاری ہو چکے ہیں۔
خریداروں کو اپنے سرٹیفکٹ، تبدیلی یا اندراج کے لئے کسی ڈاکخانے یا بینک میں پیش کرنے کی ضرورت نہیں۔

ڈیفنس سیونگ سرٹیفکٹ

تمام ڈاکخانوں اور منظور شدہ بینکوں سے دستیاب ہیں۔

پیش کیجئے — جہاد برائے وطن

جاری کردہ: سنٹرل ڈائریکٹریٹ آف نیشنل سیونگز۔ اسلام آباد

اسلام کا لفظ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض کا آئینہ دار ہے

وہ غرض یہ ہے کہ انسانوں کا خدا کے غضب سے محفوظ ہونا اور باہمی جھگڑوں سے نجات پانا

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ لفظ اسلام کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ نے اسلام کے لئے ایسا نام چنا ہے جو اپنے اندر بڑی بھاری خوبیاں اور حکمتیں لئے ہوئے ہے چنانچہ س لام ، میم جو اسلام کے اصلی حروف یا روٹ ہیں عربی زبان میں جہاں بھی اکٹھے ہوں گے وہاں ان کے معنوں میں حفاظت کے معنے ضرور پائے جائیں گے۔ اور پھر یہ حروف جس شکل میں بدلتے چلے جائیں ان سب صورتوں میں حفاظت کے معنے بدستور پائے جائیں گے۔ مثلاً اسلام ہے اس کے معنے فرمانبرداری کے ہیں اور ان معنوں میں حفاظت لازمی طور پر پائی جاتی ہے کیونکہ جب کوئی شخص کسی بڑے آدمی کی فرمانبرداری کرتا ہے اور اس کی بات مان لیتا ہے تو طبعی طور پر وہ اُن تکالیف سے محفوظ ہو جاتا ہے جو اس بڑے آدمی کی طرف سے پہنچ سکتی ہیں اور پھر اُسی کے مال و جان کی حفاظت کی جاتی ہے جو مطیع و منقاد ہو۔ چنانچہ جو لوگ باغی ہوتے ہیں وہ گورنمنٹ کی حفاظت میں نہیں ہوتے بلکہ گذشتہ زمانہ میں تو ایسے لوگ آؤٹ لاز کہلاتے تھے اور ان کو اگر کوئی قتل بھی کر دیتا تھا تب بھی گورنمنٹ کوئی گرفت نہیں کرتی تھی۔ پھر سَلَّمَ جس کے معنے آفات اور مصائب سے بچنے کے ہیں اسی طرح سَلَّمَ الْجِلْدَ کے معنے ہیں سلم سے چمڑے کی دباغت کر دی۔ اور دباغت بھی چمڑے کو گلنے سے بچانے کے لئے کرتے ہیں۔ پس اس میں بھی حفاظت کے معنے شامل ہیں اسی طرح کہتے ہیں سَالَمَهٗ جس کے معنے ہوتے ہیں۔ اس سے مصالحت کی۔ اور صلح کرنے میں بھی حفاظت مدنظر ہوتی ہے۔ اسی طرح کہتے ہیں تَسَلَّمَ الشَّیْءَ فلاں چیز کو اس نے پکڑ لیا۔ اور اس پر قبضہ کر لیا۔ اور جب کوئی چیز قبضہ میں آجاتی ہے تو وہ بھی حفاظت میں ہو جاتی ہے اسی طرح اِسْتَلَمَ الزَّرْعُ کا محاورہ ہے جس کے معنے ہیں کھیتی نے استلام کیا۔ یعنی کھیتی میں دانہ پڑ گیا۔ اس میں بھی حفاظت کے معنے ہیں کیونکہ جب تک کھیتی میں دانہ نہ پڑے اُس وقت تک کسان اس پر مطمئن نہیں ہوتا۔ اور جب دانہ پڑ جائے تو پھر ایک حد تک وہ اس سے محفوظ خیال کرتا ہے پھر سَلَامٌ خدا کا نام ہے جو ہر قسم کے نقص اور عیب سے پاک ہے ... ...

غرض س ت لام میم یہ تینوں حروف آگے پیچھے ہو کر جس طرح بھی آئیں عربی زبان میں ان کے معنے حفاظت کے ہی ہوتے ہیں۔ پس اسلام کے معنے یہ ہوئے کہ ایسے افعال بجا لانا جن سے انسان ہلاکت سے محفوظ ہو جائے۔ گویا اس نام میں ہی اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی بعثت کی غرض بتا دی ہے۔ جو یہ ہے کہ لوگ خدا تعالیٰ کے غضب سے محفوظ ہو جائیں۔ اور آپس کے لڑائی جھگڑوں سے نجات پا جائیں۔ یعنی ایک طرف تو ان کا اللہ تعالیٰ سے مضبوط تعلق قائم ہو جائے اور دوسری طرف وہ بنی نوع انسان سے ایسا اچھا سلوک رکھیں کہ ان میں باہم محبت اور یگانگت پیدا ہو جائے اور فتنہ و فساد دنیا سے مٹ جائے۔"

(تفسیر کبیر جلد ۵ حصہ اوّل صفحہ ۱۰۹)

اعلانِ نکاح

مکرم ملک سراج منیر صاحب پسر مکرم ملک عبدالرحیم صاحب جو مکرم غلام محمد صاحب مرحوم آف قصور کے پوتے اور مکرم حاجی نصیر الحق صاحب مرحوم کے نواسے ہیں کا نکاح عزیزہ تسنیم فردوس بنت مکرم ملک محمد امین صاحب سکنہ اوکاڑہ کے ساتھ بعوض آٹھ ہزار روپے حق مہر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے بروز جمعۃ المبارک مورخہ ۲۱ احسان ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۱ جون ۱۹۶۸ء بعد نماز جمعہ مسجد مبارک میں پڑھا۔ بزرگان سلسلہ صحابہ کرام اور دیگر احباب قادیان دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو مبارک اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بابرکت فرمائے آمین (سید داؤد احمد انور)

حضرت مولوی عبدالواحد خان صاحب میرٹھی وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم اور مخلص صحابی حضرت مولوی عبدالواحد خان صاحب میرٹھی جو قیام پاکستان کے وقت سے کراچی میں مقیم تھے وہاں ۲۱ احسان ۱۳۴۷ ہش مطابق ۲۱ جون ۱۹۶۸ء بروز جمعہ ۸ بجے شام بعمر قریباً ۹۲ سال وفات پا گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ آپ ۱۸۹۶ء میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت سے مشرف ہو کر سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے تھے۔

آپ کے صاحبزادے مکرم اقبال احمد خان صاحب (۱۹۸/۲ ٹمپل روڈ بہار کالونی کراچی) اور جماعت کراچی کے ایک دوست مکرم صدر الدین صاحب کھوکھر آپ کا جنازہ ۲۳ احسان کی صبح کو بذریعہ ٹرین ایکسپریس کراچی سے لائل پور لائے اور پھر وہاں سے جنازہ ربوہ لایا گیا اسی روز بعد نماز ظہر محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائل پوری ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی بعد ازاں جنازہ بہشتی مقبرہ لے جا کر مرحوم کی نعش کو وہاں قطعہ صحابہ میں سپرد خاک کیا گیا۔

مکرم اقبال احمد صاحب فرزند اور بیس پوتے پوتیاں اور پانچ پڑپوتے مرحوم کی یادگار ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم مولوی صاحب مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات بلند فرمائے۔ اور اعلیٰ علیین میں اپنے خاص مقام قرب سے نوازے۔ نیز جملہ پس ماندگان کا دین و دنیا میں ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

درخواست دعا - خاکسار کا بڑا لڑکا محمد اشرف کئی دنوں سے بعارضہ یرقان بیمار ہے۔ باوجود علاج کے ابھی تک کوئی افاقہ نہیں۔ اس کی صحت کے لئے بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ (محمد رشید کاتب ربوہ)

فضل عمر تعلیم القرآن کلاس میں شامل ہونے والے طلبہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ کلاس یکم ماہ جولائی (وفا) سے ایک ماہ کے لئے باقاعدہ شروع ہو رہی ہے امراء کرام اور صدر صاحبان کی تحریک پر موزوں طلبہ کے نام آ رہے ہیں۔ وقت تھوڑا ہے اس لئے امراء کرام اور صدر صاحبان پوری توجہ فرمائیں۔ ہر جماعت کی طرف سے نمائندہ آنا چاہیئے زیادہ جتنے دوست آجائیں برکت ہے۔ طلباء کو ساتھ بستر اور کاپیاں اور قلم پنسل نیز تفسیر صغیر اور حدیقۃ الصالحین ساتھ لانی چاہئیں۔ ۳۰ جون (احسان) کی شام تک طلبہ پہنچ جائیں۔ کلاس روزانہ صبح سات بجے مسجد مبارک میں شروع ہوا کرے گی مستورات کے لئے پردہ کا انتظام ہوگا۔

خاکسار ابوالعطاء

(نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

قائدین اضلاع اور قائدین مقامی توجہ فرمائیں

ماہ ہجرت (مئی) ختم ہو چکا ہے مگر اب تک بہت کم قائدین اضلاع اور قائدین مقامی کی طرف سے ماہانہ رپورٹیں موصول ہوئی ہیں التجا ہے کہ ماہ ہجرت (مئی) کی رپورٹ جلد از جلد مرکز میں بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۷۵۴